ترس آنا | خوراک | ننھا | نصیحت | ڈسنا

ننھا خرگوش

کسی جنگل میں ایک خرگوش رہتا تھا۔ اُس کا ایک ننھا بچہ تھا۔ وہ دونوں ایک درخت کے کھوکھلے تنے میں رہتے تھے۔ ننھا خرگوش بڑا شرارتی تھا۔ وہ ذرا دیر بھی گھر میں نہ ٹکتا تھا۔ خرگوش اُسے بہت سمجھاتا "بیٹے گھر سے دور مت جایا کرو، جنگلی جانور تمھیں پکڑ لیں گے"۔ ننھے خرگوش پر باپ کی نصیحت کا بہت کم اثر ہوتا تھا۔

ایک بار سوکھا پڑا۔ گھر میں رکھی ہوئی خوراک ختم ہوگئی۔ خرگوش خوراک کی تلاش میں نکلا۔ ننھے خرگوش کو بڑی بھوک لگی تھی۔ وہ بھی خوراک کی تلاش میں نکل گیا اور ایک کھیت میں پہنچا۔ وہاں اُسے ایک گاجر ملی۔ اُس نے سوچا گھر چل کر آدھی گاجر میں کھاؤں گا اور آدھی باپ کو دوں گا۔ ننھا خرگوش واپس آ رہا تھا۔ راستے میں ایک دُبلی پتلی ہرنی سے سامنا ہوگیا وہ بولی: "بھائی! میرے بچے کل سے بھوکے ہیں یہ گاجر مجھے دے دو، میں اپنے بھوکے بچوں کو کھلاؤں گی، وہ تمھیں دُعا دیں گے"۔

ننھے خرگوش کو ترس آ گیا۔ اُس نے گاجر ہرنی کو دے دی۔ ہرنی اُسی وقت سُنہرے تاج والی پری بن کر سامنے آ گئی اور بولی: ”تمہارے دل میں اپنے بھائی بہنوں کے لیے بڑی ہمدردی ہے۔ میں تم سے **بہت** خوش ہوں۔ میں بھی کبھی مشکل وقت میں تمہارے کام آؤں گی۔“ پری نے ننھے خرگوش کو کچھ میٹھی گاجریں دیں اور غائب ہو گئی۔ ننھا خرگوش گاجریں گھر لایا۔ باپ گھر آ چکا تھا۔ اُس نے ساری بات باپ کو سُنائی۔ وہ بڑا خوش ہوا۔

ایک دن خرگوش نے کہا: ”میں خوراک کی تلاش میں جا رہا ہوں، تم اَندر رہنا۔ دروازہ بند رکھنا۔ چاہے کوئی بھی آئے دروازہ ہرگز نہ کھولنا۔“ خرگوش چلا گیا۔ ننھے خرگوش نے دروازہ بند کر لیا۔ جنگلی جانوروں کو پتا چلا کہ ننھا خرگوش گھر میں اکیلا ہے۔ وہ خوشی سے جھوم اُٹھے۔ بولے: ”خرگوش کو نکال کر مزے سے کھائیں گے۔“

سب سے پہلے بھیڑیا ننھے خرگوش کے گھر گیا، دروازہ کھٹکھٹایا۔'' کون ہے؟'' اَندر سے ننھے خرگوش نے پوچھا: '' میں چوکیدار ہوں ،تمہارے باپ نے مجھے بھیجا ہے کہ تمہیں لے آؤں ،تم باہر آؤ ، تاکہ میں تمہیں تمہارے باپ کے پاس پہنچا دوں''۔ ننھے خرگوش کو باپ کی نصیحت یاد آ گئی ۔اُس نے دروازہ کھولنے سے انکار کر دیا۔بھیڑیا غصے میں غُرایا۔ اُس نے تیز دانتوں سے دروازہ کاٹنا شروع کیا۔ اچانک ایک رسی کا پھندا بھیڑیے کے گلے میں پڑ گیا۔بھیڑیا پھندے میں پھنس گیا۔

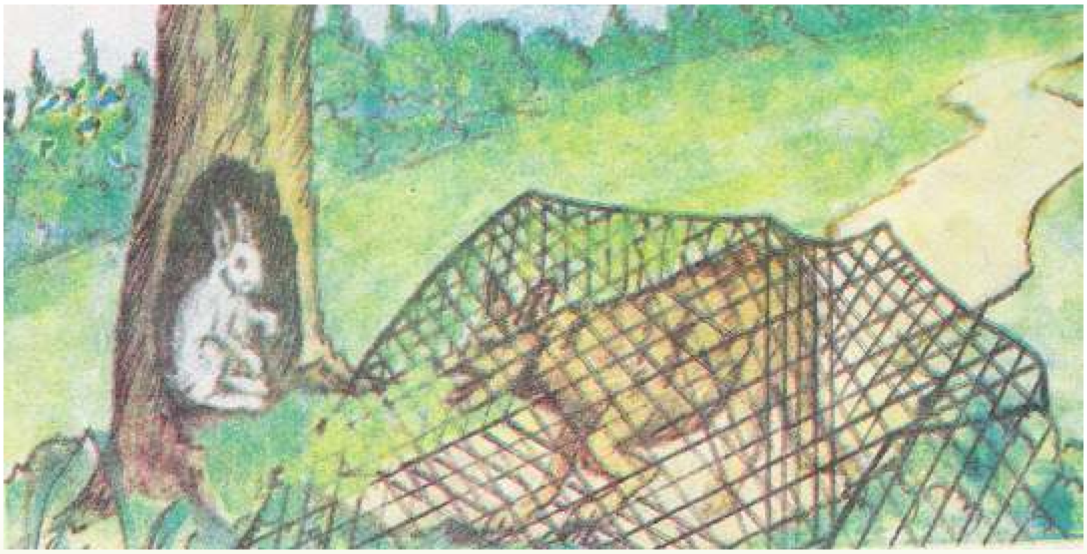

کچھ دیر بعد ایک لومڑی آئی ۔ اُس نے دروازے کو کھٹکھٹایا اور کہا: '' میں تمہاری موسی ہوں بیٹا ! تمہارے لیے کھیر لائی ہوں ۔ دروازہ کھولو، کھیر لے لو ۔ '' ننھے خرگوش نے کہا : '' موسی ؟ میرا باپ آئے گا تو کھیر لانا ، ابھی میں دروازہ نہیں کھولوں گا ۔ '' لومڑی کو غصّہ آیا۔ اُس نے اپنے نوکیلے دانتوں سے دروازہ کاٹنا شروع کر دیا۔ ننھا خرگوش پریشان ہو گیا اُسی وقت رسی کا ایک پھندا لومڑی کی گردن میں آن پڑا۔ لومڑی پھندے میں پھنس گئی ۔

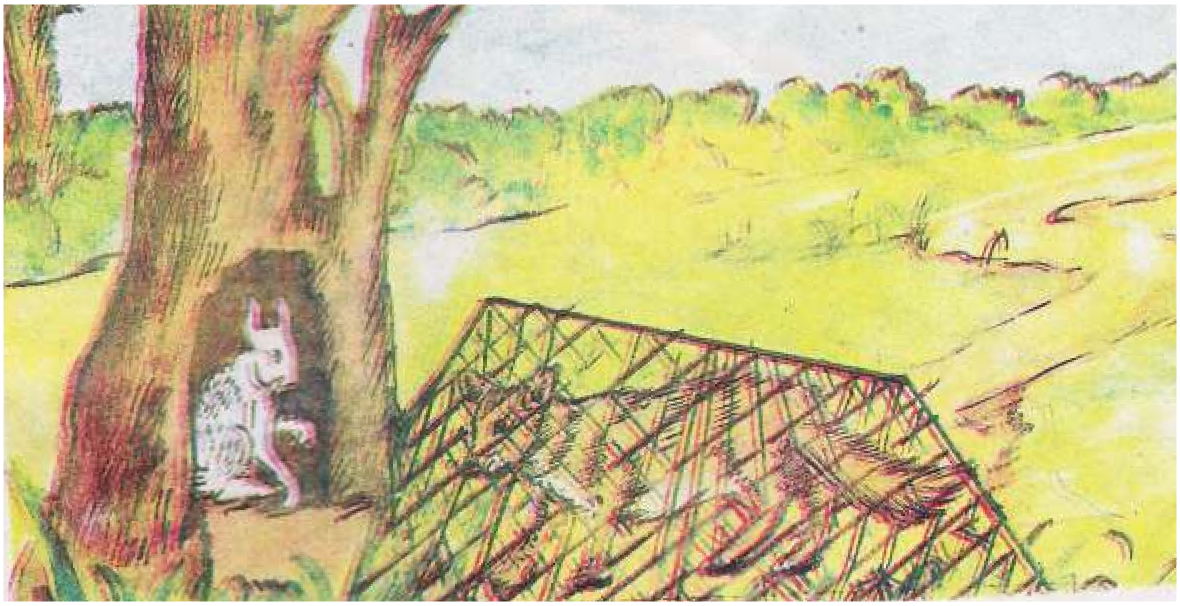

اب سانپ نے آ کر دروازہ کھٹکھٹایا : '' ننھے خرگوش سیلاب آ گیا ہے، پانی کا ریلا تمہارے گھر کی طرف آ رہا ہے، سارے جانور بھاگ رہے ہیں، تُم بھی اپنی جان بچاؤ ۔ جلدی سے دروازہ کھولو اور میرے ساتھ بھاگ چلو، ننھے خرگوش نے جواب دیا '' زلزلہ آئے یا سیلاب ، میں اپنے باپ کے آنے تک دروازہ نہیں کھولوں گا ''۔ سانپ کو سخت غصّہ آیا۔ دروازے کے نیچے اُسے ایک بل نظر آیا۔ وہ بل میں گھسنے لگا۔ اُوپر سے رسی کا پھندا آ گرا، پر سانپ پہلے ہی اندر جا چُکا تھا۔

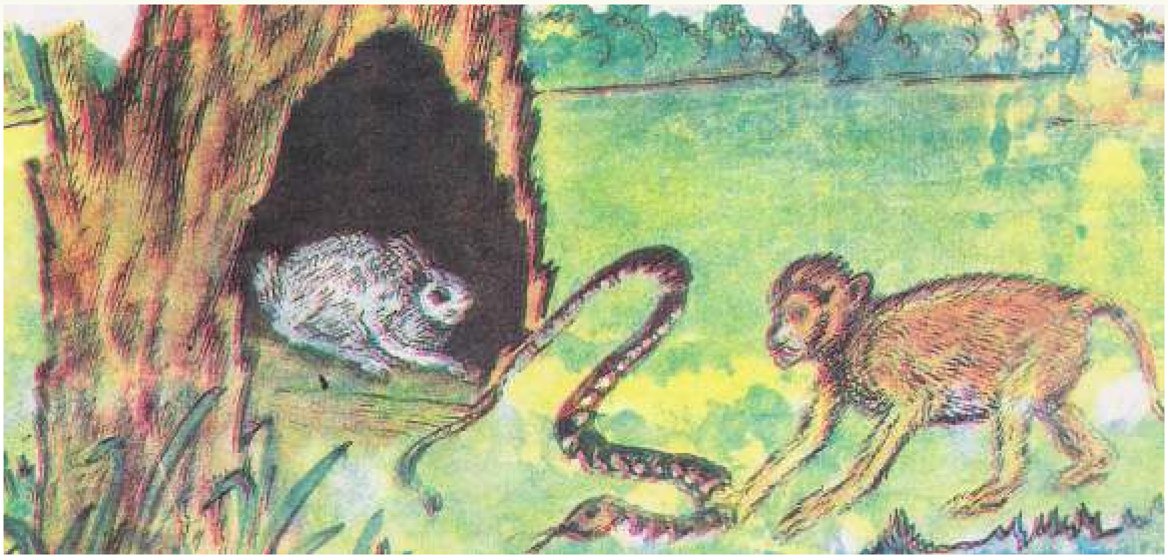

ننھا خرگوش کونے میں بیٹھا تھا۔ ایک کالا سانپ پھن اُٹھا کر سامنے کھڑا ہو گیا۔ اُسے دیکھ کر ننھا خرگوش ڈر گیا۔ سانپ اُسے ڈسنے ہی والا تھا کہ اچانک ایک بندریا درمیان میں آ گئی۔ اُس نے سانپ کو گردن سے پکڑا اور زمین پر ٹپک کر مار ڈالا۔ اس طرح سے اپنے باپ کی نصیحت پر عمل کرنے والا ننھا خرگوش ہر مصیبت اور حملے سے محفوظ بچ نکلا۔

۱. آؤ معنی یاد کریں:

ننھا : چھوٹا

نصیحت : نیک مشورہ

ترس آنا : رحم آنا

کام آنا : مَدد کرنا

ڈَسنا : کسی زہریلے جانور خاص کر سانپ کا کاٹنا۔

۲. مختصر جواب لکھیے

☆ خرگوش اور اس کا ننھا بچہ کہاں رہتے تھے؟

☆ خرگوش کے گھر میں رکھی ہوئی خوراک کیوں ختم ہوگئی تھی؟

☆ ننھا خرگوش خوراک کی تلاش میں کہاں گیا؟

☆ ننھے خرگوش نے جب ہرنی کو گاجر دی تو وہ کیا بن کر سامنے آگئی؟

☆ پَری نے ننھے خرگوش کو کیا دیا؟

۳. جُملے بنائیے:

ننھے خرگوش کو		لگی ہے
ہرنی کے بچے کو	بھوک	لگی تھی
سُنہری پری کو		نہیں لگی تھی

۴. ''ا'' کے ہر جُملے کا دوسرا حصّہ ''ب'' میں تلاش کر کے جُملے مکمل کیجیے:

ا	ب
ننھے خرگوش نے گاجر	رگڑ کر مار ڈالا
میں نے تمہاری نیکی کا	نصیحت یاد آ گئی
بَندریا نے سانپ کو	بدلہ چُکا دیا
ننھے خرگوش کو باپ کی	ہرنی کو دے دی

۵. سامنے دیے ہوئے لفظوں میں درست لفظ تلاش کر کے خالی جگہیں پُر کیجیے:

اثر ، باپ ، پَری ، بدلہ، اکیلا

۱. ننھے خرگوش پر................کی نصیحت کا بہت کم اثر ہوا۔

۲. ہرنی اُسی وقت سُنہرے تاج والی ....بن کر سامنے آ گئی۔

۳. جنگلی جانوروں کو پتا چلا کر خرگوش گھر میں .... ہے۔

۴. میں نے تمہاری نیکی کا................چُکا دیا۔

٦۔مُذکر اور مونث الگ الگ کر کے لکھیے :

	مذکر	مونث
مثال	باپ	ماں
	چاچا	
	بھائی	
	بندر	
	ہرن	

۷۔ استاد کے لیے :

اس کہانی کا ماحصل کیا ہے۔

استاد بچوں کے ساتھ کہانی کے مرکزی خیال کے بارے میں بات کریں۔